

کتے کو چھونے سے جسم ناپاک
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں
کہ کیا کتے کو چھونے سے ہاتھ ناپاک ہو جاتا ہے اور اسی طرح جب کتے کا جسم
کیڑوں کو لگے تو کیڑے ناپاک ہو جائے ہیں؟

سائلہ کنیز فاطمہ انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

نہیں کتے کے جسم کو چھونے سے ہاتھ ناپاک نہیں ہوتے اور اسی طرح اگر کتے کا
جسم کیڑوں کو لگ جائے تو اس سے کیڑے ناپاک نہیں ہوتے کیونکہ صرف کتے کا
لعاب نجس ہے۔ اگر اس کا لعاب آپ کے ہاتھ یا کیڑوں کو لگتا ہے تو ہاتھ یا کیڑوں کی
وہ جگہ دھونا ضروری ہے جہاں وہ لعاب لگا جیسا کہ فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے
الْكَلْبُ إِذَا أَخَذَ عَضُوَ إِنْسَانٍ أَوْ ثَوْبَهُ لَا يَتَنَجَّسُ مَا لَمْ يَظْهَرَ فِيهِ أَثَرُ الْبَلْلِ جَب كَتَا اِنْسَان
کے عضو یا کیڑے کو لگ جائے تو اس سے عضو یا کیڑا نجس نہیں ہوتا جب تک اس
میں اس کے لعاب کا اثر ظاہر نہ ہو۔

الفتاویٰ الہندیۃ ، کتاب الطہارۃ، الباب السابع فی النجاسۃ و احکامہا، الفصل الثالث، ج ۱، ص ۴۸
اور بہار شریعت میں ہے کُتَا بَدَنٍ یَا کِیڑے سے چھو جائے، تو اگرچہ اس کا جسم تر
ہو بدن اور کیڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس
کا لعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔

بہار شریعت ج ۱ ص ۳۹۵

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:30-04-2021

The body becoming impure by the touching of a dog

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Does the hand become impure by touching a dog, and likewise do the clothes become impure by a dog grazing them?

Questioner: Kaneez Faatimah from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

No! The hands do not become impure by the touching of a dog, and in a like manner if a dog has brushed past the clothes, they do not become impure because of this as only the saliva of a dog is impure. If its saliva is on the hand or clothes, then it is essential to wash the part of the hand or clothes upon which there is saliva - just as it is stated in Fatāwā 'Ālamgīrī,

الْكَلْبُ إِذَا أَخَذَ عَضُوَ إِنْسَانٍ أَوْ ثَوْبَهُ لَا يَتَنَجَّسُ مَا لَمْ يَظْهَرَ فِيهِ أَثَرُ الْبَلَلِ

'When the body of a dog touches and comes into contact with a human body or clothes, the body or clothes do not become impure as a result of this unless its saliva is present.'

[al-Fatāwā al-Hindiyyah, vol. 1, ch. 7, part 3, p. 48]

And it is stated in Bahār-e-Sharī'at, 'If a dog touches ones clothing or body - then even if its body is wet - the body and the clothes are regarded as being pure. However, if there is any impurity on its body, then it is a different issue; if its saliva touches the body and clothing, then it is impure.'

[Bahār-e-Sharī'at, vol. 1, part 2, p. 395]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali